



Unit 'U G' Format

10/24/20

کدنی و شکر کی بے شمار بات
پر لکھی ہوئی ہند کی آوارہ گی

سیر الہند الہند مطالعہ کفریات یا الہند

مصنف:

اعلیٰ حضرت، مجدد امام احمد رضا

ALHAZRAT NETWORK

الحضرت نیٹ ورک

www.alhazratnetwork.org

رسالہ

سِلِّ السُّيُوفِ الْهِنْدِيَّةِ عَلَى كُفْرِيَّاتِ بَابِ النُّجْدِيَّةِ

۱۳

۱۲

(نجدی پیشواؤں کے کفریات پر لکھی ہوئی ہندی تلواریں)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مسئلمہ از ہدایوں، رسولوں، موری کوٹھلی، محمد صاحب قادری ۲۲ جمادی الاولیٰ ۱۳۱۲ھ
بخدمتِ بابرکت مولانا سرسبز الفاضل والفقیر غلام العلامہ محققین جناب مولوی احمد رضا خان صاحب!
السلام علیکم وعلیٰ آئالتہم وَاٰلِہٖمُ السَّلَام

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ وہاں غیر مسلمین پر تعقیب و نگرانی اور ہر مسلمان
کو مستعد یکسوز شکر بناتے ہیں، وہی والے سنبھل مصلحت پر تقریر الایمان و عہد الامستقیم و اصلاح الحق و نیکوئی و
توزیر العینین کو اپنا نام و پیشوا بناتے اور اس کے اقوال کو حق و ہدایت جانتے اور اس کے مطابق معتقد رکھتے
ہیں، ہمارے فقہائے کرام پیشوا یا ان مذہب کے نزدیک ان پر اور ان کے پیشوا پر مکمل کفر لازم ہے یا نہیں؟
يَنْتَعِلُوْنَ كُوفًى جَسَدًا (بیان کرو اور حاصل کرو۔ ت)

الجواب

الحمد لله على دين الاسلام و السلام على نبي الاسلام و السلام، يعون الاسلام و على

کے کذب بھی از غرض مگر وہ سلب مسترد آن مجید
 بعد از ان ممکن است ۱۰
 یہاں صاف ہے پردہ اقرار کو یا کہ اللہ عزوجل کی بات واقع میں جھوٹی ہو جائے تو کچھ حرج نہیں ہے اس میں ہے
 کہ کذب سے اس کے فیض پر مطلق ہون اگر ان میں ٹھیکہ کراپی بات جھوٹی کرے تو کذب کہاں سے آئے گی کہ لاپ
 کسی کو وہ نفس یا دہی نہیں جو جھوٹ پر اطلاع پائے۔
 شفا شریف مطبع صدیقی ص ۳۶۱

من دان بالوحدانية وصحة النبوة ونسوة
 نبينا صلى الله تعالى عليه وعلى آله وسلم
 ولكن جوز على الانبياء الكذب فيها انسابه
 ادعى ذلك المصلحة بزمه اوله يدعها
 فهو كافر باجماع ۱۱

صحبت کا اوجہ کرے یا نہ کرے ہر طرح بالاتفاق کاسخ ہے۔ (ت)
 حضرت انبیا علیہم افضل الصلوٰۃ والثناء کا کذب جائز جانے والا بالاتفاق کافر ہو اللہ عزوجل کا
 کذب جائز ماننے والا کیونکر بالاجماع کافر و مرتد ہو گا ۱۲

کفر یہ رسوم و عادات مستقیم مطبع ضیائی ۱۲۸۵ ص ۱۷۵ اپنے پر کی نسبت لکھا،
 دوسرے حضرت علی و علا و سب راست ایشان
 را دست قدرت خاص خود گرفته چہ نہ را از امور
 قدسی کہ بر رویہ و بدین بود پیش روئے حضرت ایشان
 کرده فرمود کہ ترا میں چنین داده ام و تو بچاہے و نہ
 خواہم دادو ۱۳

ص ۱۳، مکالمہ و سامرہ دست می آید کہ (مجموعہ کلامی اور باتیں حاصل پر نہیں)۔ (ت)
 ۱۴ سال یک روز (قادی)
 من الشفاء بترجمہ متون المصطفیٰ فصل فی بانی ماہرین المقاتلات العظيمة المشركة الصغانية
 ۲۹۹ ہجری
 ۱۶۲ ص
 ۱۲ ص

۱۵۲۱ء تک یہ کلام حقیقی ہی میں شوبہ (کیسی سچی گفتگو بھی حاصل ہوتی ہے۔ ت)
یہ امر اثباتی ہے اور وہ یہ کوئی نیا ہے۔

تفسیر عزیزی، سورہ بقرہ، شانہ، جلد دوم، ص ۱۲۴۹ تا ۱۲۵۲

ہنگامی یا ابتدائی عہد میں بعض استیلا کو دانیہ
علیہم السلام و السلام وغیرہ اشیاں را پرگز میر
تعمیر و تعمیر فرمائش ہوئی یا بعد از گویا فرمائش است
کہ ہر ماہ را چھ مہینہ را یا فرشتہ ہا سنانہ
اللہ تعالیٰ سے جو کلامی عزت انبیاء اور فرشتوں کیلئے
خاص ہے، عظیم الصلوٰۃ والسلام ماں کے علاوہ
کسی دوسرے کو ہرگز میر نہیں ہوتی، پس اللہ تعالیٰ
سے ہم کلامی کی فرمائش کرنا گویا کہ اپنے کچھ پیروں کو
فرشتوں میں شمار کرنا ہے۔ (د)

شرح عقائد اسلامی، جلد دوم، ص ۱۰۶، اس مسئلہ کی دلیل میں اللہ تعالیٰ سے ہنگامی یا ابتدائی کلامی کا خیر ہے

مسند امام

الحکامة شفاها منسوب العیبة بل، علی ہر اہل بیت
وقیہ محال لعلہ لہا من ضروریات الدین
وہو انہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علی آلہ و
صلوٰۃ الخاتم النبیین علیہ افضل صلوٰۃ
المصلین

اسی طرح شفا شریف میں مذکور ہے کہ بالا جماع کا فرمایا ص ۲۶۰، اسی میں ہے ص ۱۳۶۲

و کذلک من ادعی منہم انہ یولی الیہ و امت
لہ یدع النہوۃ و انہ یصدق الی النہوۃ و یدخل
الجنة و یأکل من ثمارہا و یعاقب الھود
الحدین فھو لا ھکلم کما رکعہ بنون لکبھی صلی
اللہ تعالیٰ علیہ و علی آلہ و سلم

لہ مراد استیقامت باب مومن مکمل و در بیان سوگد ثانی
۱۳۳ ص

مکہ فتح العزیز (تفسیر عزیزی) آیہ ۱۱۶/۲ کے تحت
۲۶ ص

مکہ الدعوات علی العقائد الضعیفہ بحث توہرے قبل
۱۰۶ ص

مکہ الشفاء بتوفیق معارف المعطیٰ فصل فی بیان ماحول من المعانی المعتبرة الشریکة الصحافیہ ۱/۴-۲۰۰۰

دکستہ در مسئلہ

اور اس کے فرشتوں کو اور کئیوں کو اور رسولوں کو۔
 دیکھو اللہ عزوجل تو فرماتا ہے کہ ایمان والوں نے اللہ اور اس کے فرشتوں، کتابوں، پیروں سب کو مانا
 یہ کہتے ہیں کہ اللہ نے فرمایا میرے سوا کسی کو نہ مانو، اگر اس کے کلام کے کچھ نہ مانتے اپنے جی سے کھڑے بھی تو
 اولیٰ قرعہ کے لفظ میں تاویل کیا مئی !
 شفا شرعیہ ص ۳۲۳

ادعاء التاویل ف لفظ صراح لا یقبل بل صریح لفظ میں تاویل کا دعویٰ مقبول نہیں۔
 ثانیاً وہ آپ سب تاویلوں کا دروازہ بند کر رہا تو اس کے کلام میں بناوٹ فری حرکت ہے جو اسے خود
 قبول نہیں۔ تقریر الایمان ص ۵۵

”یہ بات محض ہے یا سب کو ظاہر میں لفظ ہے اولیٰ کا بولنے اور اس سے کچھ اور معنی مراد لیجئے
 معاً اور پہلی بولنے کی اور جگہ جہی، کوئی شخص اپنے باپ یا بادشاہ سے نفرت نہیں ہوتا اس
 کے واسطے دوست آشتیاں ہیں نہ باپ اور بادشاہ۔
 یہ نفس غلام ہے ہر جگہ غور فرماتے ہیں کہ اکثر موکات مذہبی کا جواب شافی رہے۔

تذکیر الاخوان حصہ دوم تقریر الایمان ترجمہ سلطان نظام علیہ فاروقی ص ۳۰۷
 ”اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے محبت رکھنا ایمان کی نشانی ہے جو ان کو نہ مانے اس کا ٹھکانا
 دوزخ ہے۔“

سبلی اللہ! دوسرے حصے والا کہتا ہے جو صحابہ کو نہ مانے وہ جہنم جہنم، پہلے والا کہتا ہے صحابہ تو صحابہ
 جہنم کو مانے وہ بھی کافر و زنی کفی اللہ المذہبین القتل الذی (اور اللہ نے مسلمانوں کو لڑائی کی کفایت
 فرمادی۔ ت)

سب الاخوان اکرم ۲/۲۸۵

سب مروج القرآن ترجمہ و تفسیر شاہ عبدالقادر تاج کھنڈا پور ص ۶۱
 سب الشفاء بتوفیق الحق الصلح الیہ الاذل فی بیان ماحولہ لیسے ملا علی قلم الہدیۃ لاشرک الصالحینہ ۲/۲۹۰
 سب تقریر الایمان الفصل فی کس مطبع طبعی اندونیشی دہرائہ لا پور ص ۳۹
 سب تذکیر الاخوان حصہ دوم تقریر الایمان الفصل الرابع ص ۱۰۵
 سب الاخوان اکرم ۲۵/۳۳

کفر غیر پنجہم، عراط مستقیم، بعض اولیاء کی نسبت لکھا، ص ۳۸،

صدیق من و جہنمک انبیاء ہی باسعد و من وحیہ
محقق و در شرائع ۱۰
اسلام شریعت میں محقق ہوتا ہے (ت)

ص ۳۹

علوم کثیرہ شرعیہ اور ایدو واسطہ دی رسد بواسطت
توجہ جلی و بواسطت انبیاء عظیم الصلوٰۃ والسلام
پس در کلیات شریعت و تکرر احکام مست اور را
شاگرد انبیاء ہم ہی توان گفت و ہم استفادہ
انبیاء ہم و نیز طریق اخذ آئمہ شعبہ الیست از شعب
دی کہ آن را در عرف مشرق بافت فی ازوع قبیہ
ہی فرمایند، و بعضہ اہل کمال آن را بوی باطنی
ہی نامند ۱۰

امور کثیرہ شرعیہ اس کو ذہن سے پہنچتے ہیں، ایک
خطی نور کے ذریعہ سے، وہ سوا انبیاء عظیم الصلوٰۃ
والسلام کے واسطہ سے، پس شرعی کلیات اور حکم
و احکام ملت میں اس کو انبیاء کا شاگرد کہہ سکتے ہیں
اور انبیاء کا استاد بھی کہہ سکتے ہیں نیز ان کے
اتحاد کا طریقہ وحی کے اقام میں سے ایک قسم ہے جس کو
عرف مشرق میں نشت فی ازوع سے تعبیر کرتے ہیں اور
بعض اہل کمال اس کو باطنی وحی کا نام دیتے ہیں (ت)

ص ۴۰

ہیں معنی را پادہت و حمایت تعبیر میکنند ۱۰
اسی معنی کو امامت اور وحی سے تعبیر کرتے ہیں (ت)

ص ۴۱

لا پادہ را بجا فتنے مثل مخالفت انبیاء کہ جسکی عصمت
ست فائز سے کہند یہ ۱۰
خروجی ہے کہ اس کو فتنہ قرار دیا جائے جس طرح
انبیاء کا محض ہونا جس کو عصمت کہتے ہیں (ت)

ص ۴۲

نہائی کہ اشیات وحی باطنی و عصمت مفرغ انبیاء را
مخالفت منست و از جنس اشتہار بدعت ۱۰
یہ نہ بگفت کہ باطنی وحی اور عصمت
کو غیر انبیاء کے لئے ثابت کرنا خلاف سنت اور

۳۳ ص	الملکۃ السلفیہ لا پور	فصل ثانی	لے عراط مستقیم
۳۴ ص	" " "	"	لے " "
۳۵ ص	" " "	"	لے " "
"	" " "	"	لے " "

است و خدا کی کار باب ای کمال از عالم منتقل
از قبیل اختراع بدعت ہے اور یہ بھی نہ گنہگار
مشہد اللہ ہے اس کمال کے لوگ دنیا سے ختم ہو چکے ہیں (ت)

یہاں صاف تصریحیں ہیں کہ ان کے بعض خیالی ادویہ کو احکام شریعت ہے و سلط انیارطیم (اختلاف و السلام
وکی باطن سے پہنچتے ہیں وہ احکام شریعت میں ایک وجہ سے خود محقق اور پروردگار انبیاء سے مستثنیٰ ہوتے ہیں وہ مثل
انبیاء معصوم ہوتے ہیں۔

اقول اور احکام شریعت میں بھی کلیہ کی تصریح کر دی کہ کوئی نادانقت و حکا نہ گناہے کہ یہ لوگ مجتہد ہیں است
سے ہیں لہذا ہے و سلط انیارطیم کو پہنچا ہی اختراع جہت کہ جس خاص اثر زیادت فرق و کمال مراحت کے لئے احکام کلیہ
کا اور نظائر چکنا چکنہ ناطقہ کا دیگر احکام شریعت میں تو نبی ارشاد فرماتا ہے مجتہد کی اتنی مثل کہ ان سے احکام پرانہ
استثنایا کرتا ہے، یہاں ایسا نہیں بلکہ انھیں خود احکام کلیہ شریعت ہے و سلط نبی بذریعہ وحی پہنچتے ہیں، مسلمانوں
خدا کے واسطے اور نبی کے کہتے ہیں یہ صراطِ خیر نبی کو نبی بنایا کہ صراطِ کفر ہے اور نبی بھی کیسا صاحبِ بشریت ہے۔

تفسیر عربی شہ عبدالعزیز صاحب سورہ بقرہ ص ۴۴۱

معرفة احکام شرعیہ بدون توسیطہ نبی ممکن
شرعی احکام کی معرفت، انبیاء کی و سلط کے
نبیست نہ بغیر ممکن نہیں۔ (ت)

تحفہ انصارِ حشر شہ صاحب موصوف مطبع کلکتہ ۱۲۴۳ھ ص ۱۴۰

انچو گفتم است کہ فاطمہ بنت اسد را وحی آمد کہ بخاک کعبہ
برود و وضع حل نماید و وضعیت پر بریزہ زیرا کہ کہے
از فرقہ اسلامیہ و غیر اسلامیہ قائل بر نبوت فاطمہ
بنت اسد نہ ہے۔
ہو گیا جاتا ہے کہ فاطمہ بنت اسد کو وحی آئی کہ تو
خاک کعبہ میں جا اور وہاں بچے کی پیدائش کر، یہ سب
جھوٹ اور سب پر بات ہے کہ کعبہ کو نبی بھی اسلامی
اور غیر اسلامی فرقہ فاطمہ بنت اسد کی نبوت کا قائل
نہیں ہے (ت)

الدر الثمین شہ ولی اللہ صاحب مطبع احمدی ص ۵

الاعراض عنہم هم المعصوم المضرخ
و انھیں کے نزدیک امام تو ہے کہ معصوم اور ان کی

لہ صراطِ مستقیم جاہلۃ و بعد در بیان ثمرات سب ایمانی
شہ فتح المولوی (تفسیر عربی) بیان افراط فرقہ امامیہ
مطبوعہ مجتہدانی دہلی
۳۶ ص
۴۲۹ ص
۷۹ ص
سے تحفہ انصارِ حشر
کیسے شہاد و صغر
سبیل اکیسٹری دہلی

طاعۃ الوحی الیہ وحیا یا طیباً و هذا اھو معنی النبی
فہذہ ہیہم یستلزموا انکار حکم التوبۃ قبلہم
اللہ تعالیٰ علیہ

و کہو یہ وہی امامت وہی عصمت وہی وہی باطنی ہے جسے سب صاحب ختم نبوت کے انکار کو مستلزم
بتاتے ہیں۔ شفا شرعیہ کا قول گزرا کہ صرف وحی کا دعویٰ کفر ہے اگرچہ نبوت کا دعویٰ نہ ہو۔
کفر مرتبہ کفر مہم : مہم مستقیم ص ۹۵

صرف جہت بسوئے شیخ و امثالہاں از مصلحین گوجاہ
رسالت مآب پاشندہ بچندیں مرتبہ بدر از استغراق
و صورت ملاوٹ و غلط و است کہ خیال آن با تسلیم ابطال
بسوئے دل انسان ہی چسپہ و ای تسلیم واجب دل
فرکہ و نماز و طواف و مقصد و شیرو بشر کی کشتہ

یعنی ہے۔ (دے) ۱

یہ امر ائمہ معصومہ اقدس سید المرسلین علیہ السلام کے واسطے طبعی و علی آلہ و کم کر فاش گالی دینا ہے اور ان کی شان
میں واقعی گستاخی کفر جس کی مبارک مقدس منور تحصیل شفا شرعیہ اور اس کی شرع میں ہے، لہذا نصاحت !
بدعتیہ بدعتیہ کہنا و گمانا اور گمانا ایسا یا تو کر یا ظلم تمہاری کسی شے کو گدھے یا گھڑے سے صرف تشبیہی ہو و سہ کر
تمہاری ظلال بات گدھے کی کسی ہے فلاں چیز گھڑے سے شئی ہے تو کیا اس نے قصید گالی دی و کیا تمہارے ساتھ
شدید گستاخی نہ کی و ذرا اپنے کلیجہ پر ہاتھ رکھو کہ تو کیا اس ملعون قول نے مسلمانوں کے سینے پر ہی مسل علیہ تعالیٰ
علیہ و علی آلہ و کم کو کھلی و مشنہم و سہ کر ان کے دل پر کیا از نعم عظیم پہنچایا و وسیع علو الذین ظلموا ای مشقوب
یعنی بیک (اب جان جائیں گے ظلم کرکس کرکٹ پر پڑا کھائیں گے۔ ت)

ان الذین یؤذون اللہ و رسولہ لعنہم اللہ جھگ بھائیلاو یہی ہے اللہ اور اس کے رسول کو ان پر

لے الدرامہ شہادہ ولی اللہ

شہادہ مستقیم باب دوم فصل سوم المکتبۃ السلفیہ لاہور ص ۸۹
ملکہ القرآن کریم ۲۲۰/۲۶

فی اللہ ینالوا آخرۃ و اعدا لہم عذابا عظیماً۔
اللہ کی رحمت ہے دنیا اور آخرت میں، اور اللہ نے ان

کے لئے دولت کا عذاب تیار کر رکھا ہے (ت)

اور یہ وجہیث خود بھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خیال آئے گا تو حلق کے ساتھ لو اس کی قربت شریک بنچے گی اس کا کئی کو لازم کفر تک پہنچانے کے لئے بوجہ کافی کہ اس بنا پر اقیات میں السلام علیک ایہا النبی ورحمة اللہ وبرکاتہ اور اشہد ان محمدًا عبداً وجیداً ورسولہ، اچھے قصہ میں انھم صل علی محمد و آل محمد، ہر گز میں صراط الذین انعمت علیہم بول ہی نمازوں میں وہ سورۃ و آیت میں میں حضور پر نور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آہ و تم یا کسی نبی یا ملک یا کسی نیک بند سے یا کعبہ غیر معصوت وغیرہ کا ذکر یا خطاب ہے، غلام یہ کہ الھیکم الکناشر کے سوا اللھم وغیرہ کسی سورت کا پھر مناسب معاذ اللہ شریک کی راہ نماز اور شریعت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم اور الخیر مینا ذابا ان شریکات کی واجب وسنت و حاکم کرنے والی ہوئی، صحابہ سے آج تک تمام مسلمان کہ ان امور پر اجازت کئے ہوئے ہیں سب شریکوں کو نفی و محرم سے اس سے بڑھ کر اور کسی کفر ہو گا۔ شفا شریعت ص ۳۹۲ ۳۹۳

القطع بکفرہا کان قال قولاً یہ صلی بیہ
ان فی قصیل الامۃ
چشمیں ایسی بات کہ جس سے تمام امت کے گمراہ
طہرے کی راہ بخلی ہو جو بالیقین اسے لافزکتے ہیں۔

تحریر اللہ الخیر شاد ولی اللہ دہلوی مطبع صریح ص ۱۲۱۰

ثم اختار بعدہ السلام علی النبی صلی اللہ
تعالیٰ علیہ و علی آلہ وسلم تنزیہاً بذكرہ و
اشیاء لا قرأہ و رسالتہ و اداء بعض حقوقہ۔
پھر اس کے بعد اقیات میں ہی صلی اللہ تعالیٰ علیہ
و سلم پر سلام اعلیٰ کیا ان کا ذکر پاک بلند
اور ان کی رسالت کا اقرار، امت اور ان کے حقوق کا
ایک پارہ ادا کرنے کے لئے۔

مکتوبات جناب شیخ محمد صاحب مطبوعہ ۱۲۰۴ ۲ مکتوب ۳۰ ص ۴۹

خواجہ محمد اشرف دوزخی نسبت رابطہ مشستہ بودند
کہ بعد سے استیلا یا آخر امت کہ در مسودۃ آفر
خواجہ محمد اشرف دوزخی نسبت رابطہ مشستہ بودند
نسبت لکھا ہے کہ اس کا اس درجہ بلند ہے کہ نمازوں

سنة العزای الکیم ۴۳/۵۴

سنة الشفاء بترجمہ حقوق المعصیۃ فصل فی بیان ما حرم امتعات المطبوعۃ الشریکۃ العسافیر ۲۴۱/۲
سنة تحریر اللہ الخیر الامور الی لا بد منها فی الصلوۃ المکتبۃ السلفیہ لاہور ۹/۲

مہجود خود میدانہ و جہد و کفر فرما لینی کہ غرضی نمیکرد و
محبت اطوار این دولت محتسبے خلایق است از
ہزاران بیگہ را مگر بہینہ صاحب این معاملہ مستعد
تمام المناصب است یعنی کہ باندگی محبت شیخ مقدس
تبع کلمات بود از ہند بہ نمایندہ رابطہ را سپردا لینی
کنند کہ از مہجود الیر است نہ مہجود را چارہ ہار بیست
مساجد را لینی نہ کنند ظہور این قوم دولت سعادتمندان
را میراست نہ در پیچ احوال صاحب رابطہ را
مترسطہ خود دانستہ و در پیچ اوقات متوجہ اہ
پاسشد نہ در رنگ جماعہ مہجودت کہ خود را مستغنی
دانند و قبلہ توجہ را از شیخ خود منحرف سازند و
معاملہ خود را بر ہم زندہ

(شیخ) کو اپنا وسیلہ جانتے ہیں اور ہر وقت اسی کی طرف متوجہ رہتے ہیں اس لیے دولت جماعت کی طرف نہیں
جوتے چاہئے آپ کو شیخ سے مستغنی جانتے ہیں اور اپنی توجہ کا قبلہ شیخ سے پھر کو دوسرے جاتے ہیں۔ (ت)

سبحان اللہ! کہاں کو اس شخص کا وہ کفری بول کر نمازیں مسجد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
آلہ وسلم کا خیال آیا کہ خدا کا شہ پہن شرک نے نہ پھیلا یا نہ عقیدہ نماز بڑا کر ایمانی ہی اجتہاد سے ہر دمے کاوش
کفران کے (ہر گزوں کی) طرف خیال لے جانا اپنے بلی اور گھسے کے نہ صرف تصور بلکہ جوق اس میں ڈوب جٹنے سے
بدرجہ اہتر اور کلامی شیخ طریقت و آقا سے نعمت و خداوند دولت خاندان بلی حضرت شیخ مجدد دہلیہ کا یہ داشکاف قول
کو تصور نہ ہوتے شیخ سے ناخلف نہ ہر نمازوں میں ہا توں سب و قزوں حالتوں میں کسی کی طرف متوجہ دہر اس سپرد میں
نمازیں کسی صورت کہ مسجد محسوس ہو کہ وہ قبلہ جماعت ہے نہ مسجد دلہ، جو اس قبلہ سے پھر ادا دے۔ دولت تہا
ہو اس کا کام بڑا دینا تصور شیخ کی ایسی دولت سعادتمندی کو ملتی ہے طالبانہ خدا کو اس کی بہت قنات
رہتی ہے غرض کہ وہ بولی ہی تو ہی ہم رستے ہیں کفر و شرک کے عقاب پر تو لے کھڑے ہیں، دیکھئے وہابی صاحب کھر
ڈھالے ہیں انھیں جھاکتے یا ادھر ڈھالتے ہیں نہ

یا دامن یار دفت از دست یا ای دل زار دفت از دست

(یار کا دامن ہاتھ سے گیا یا یہ آزرده دل ہاتھ سے گیا۔)

كُلُّ لَهْلَهٍ اَلْعَذَابِ وَلِلْعَذَابِ اَلْاُخْرَىٰ اَكْبَرُ ۝

بڑی، کیا اچھا تھا اگر وہ جانتے (دست)

کفر پر یہ مشق رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک حدیث میں بخیر دنیا کا حال ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ایک پانچ روزہ ہر ایسے کا ہر ساری دنیا سے مسلمانوں کو اٹھائے گی جس کے دل میں دینی پابری ایمان ہو گا وفات پائے گا زمین میں برسے گا فرزند جائیں گے پھر زمین کی پوٹیا بدستور جاری ہو جائے گی۔ تقویۃ الایمان ص ۳۴ پر حدیث بخیر اگر دشمن کو قتل کی اور خود اس کا ترجمہ کیا۔

”پھر بھیجے گا اللہ ایک باد اچھی سوجان نکالے گی جس کے دل میں ہو گا ایک رانی کے اپنے ہر ایمان

سودہ جائیں گے وہی لوگ بھی ہیں کچھ بھلائی نہیں سو پھر جاویں گے اپنے دلوں کے دلچسپ پر“

سورۃ اس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ بھی صراحت ارشاد فرمادیا تھا کہ وہ پورا خود دعا دعا ہالی نصیب و نزل حضرت مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد آئے گی۔ تقویۃ الایمان میں حدیث کے الفاظ بھی نقل کیے اور ان کا ترجمہ کیا ہے۔

”نکلے گا دجال مریجے گا اللہ اپنے پیغمبر کو اسودہ دھونڈے گا اس کو، پھر بھیجے گا اللہ ایک باد

ٹھنڈی شام کی دھن سے، سو نہ باقی رہے گا زمین پر کوئی کو اس کے دل میں ذرہ ہر ایمان ہو مگر کہ

مارو اسے گی اس کو بے

بائیں حدیث مذکور کہہ کر کسی سفر پر صاف نکو دیا،

”سو پیچھے پڑا کے قربانے کے سوائے ہوا“

ابن خرداد و ج دجال کا انشاء قرآن نزول مسیح و دکار، ان کے نصیبوں وہ ہوا اچھی چل گئی تمام مسلمانوں کے کا فرین پرست بننے کو تہم دنیا کی حدیث صاف صاف اپنے زمانہ موجود ہر جا دی، یہ حکم خلا اپنے اور اپنے تمام برہمنوں کے خود شرک کا اثر غمراہ کتاب یہ وہی زمانہ ہے جس کی اس حدیث سے خبر دی تو دنیا کے پرشہ پر کوئی مسلمان نہیں سب

سنة القرآن التکویم ۳۳/۹۰

عن تقویۃ الایمان الفصل الرابع فی ذکر رد الاشرک فی العبادۃ مطبع علمی لندن نو باری دہانہ لاہور

۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰ ۱۰۰۱ ۱۰۰۲ ۱۰۰۳ ۱۰۰۴ ۱۰۰۵ ۱۰۰۶ ۱۰۰۷ ۱۰۰۸ ۱۰۰۹ ۱۰۱۰ ۱۰۱۱ ۱۰۱۲ ۱۰۱۳ ۱۰۱۴ ۱۰۱۵ ۱۰۱۶ ۱۰۱۷ ۱۰۱۸ ۱۰۱۹ ۱۰۲۰ ۱۰۲۱ ۱۰۲۲ ۱۰۲۳ ۱۰۲۴ ۱۰۲۵ ۱۰۲۶ ۱۰۲۷ ۱۰۲۸ ۱۰۲۹ ۱۰۳۰ ۱۰۳۱ ۱۰۳۲ ۱۰۳۳ ۱۰۳۴ ۱۰۳۵ ۱۰۳۶ ۱۰۳۷ ۱۰۳۸ ۱۰۳۹ ۱۰۴۰ ۱۰۴۱ ۱۰۴۲ ۱۰۴۳ ۱۰۴۴ ۱۰۴۵ ۱۰۴۶ ۱۰۴۷ ۱۰۴۸ ۱۰۴۹ ۱۰۵۰ ۱۰۵۱ ۱۰۵۲ ۱۰۵۳ ۱۰۵۴ ۱۰۵۵ ۱۰۵۶ ۱۰۵۷ ۱۰۵۸ ۱۰۵۹ ۱۰۶۰ ۱۰۶۱ ۱۰۶۲ ۱۰۶۳ ۱۰۶۴ ۱۰۶۵ ۱۰۶۶ ۱۰۶۷ ۱۰۶۸ ۱۰۶۹ ۱۰۷۰ ۱۰۷۱ ۱۰۷۲ ۱۰۷۳ ۱۰۷۴ ۱۰۷۵ ۱۰۷۶ ۱۰۷۷ ۱۰۷۸ ۱۰۷۹ ۱۰۸۰ ۱۰۸۱ ۱۰۸۲ ۱۰۸۳ ۱۰۸۴ ۱۰۸۵ ۱۰۸۶ ۱۰۸۷ ۱۰۸۸ ۱۰۸۹ ۱۰۹۰ ۱۰۹۱ ۱۰۹۲ ۱۰۹۳ ۱۰۹۴ ۱۰۹۵ ۱۰۹۶ ۱۰۹۷ ۱۰۹۸ ۱۰۹۹ ۱۱۰۰ ۱۱۰۱ ۱۱۰۲ ۱۱۰۳ ۱۱۰۴ ۱۱۰۵ ۱۱۰۶ ۱۱۰۷ ۱۱۰۸ ۱۱۰۹ ۱۱۱۰ ۱۱۱۱ ۱۱۱۲ ۱۱۱۳ ۱۱۱۴ ۱۱۱۵ ۱۱۱۶ ۱۱۱۷ ۱۱۱۸ ۱۱۱۹ ۱۱۲۰ ۱۱۲۱ ۱۱۲۲ ۱۱۲۳ ۱۱۲۴ ۱۱۲۵ ۱۱۲۶ ۱۱۲۷ ۱۱۲۸ ۱۱۲۹ ۱۱۳۰ ۱۱۳۱ ۱۱۳۲ ۱۱۳۳ ۱۱۳۴ ۱۱۳۵ ۱۱۳۶ ۱۱۳۷ ۱۱۳۸ ۱۱۳۹ ۱۱۴۰ ۱۱۴۱ ۱۱۴۲ ۱۱۴۳ ۱۱۴۴ ۱۱۴۵ ۱۱۴۶ ۱۱۴۷ ۱۱۴۸ ۱۱۴۹ ۱۱۵۰ ۱۱۵۱ ۱۱۵۲ ۱۱۵۳ ۱۱۵۴ ۱۱۵۵ ۱۱۵۶ ۱۱۵۷ ۱۱۵۸ ۱۱۵۹ ۱۱۶۰ ۱۱۶۱ ۱۱۶۲ ۱۱۶۳ ۱۱۶۴ ۱۱۶۵ ۱۱۶۶ ۱۱۶۷ ۱۱۶۸ ۱۱۶۹ ۱۱۷۰ ۱۱۷۱ ۱۱۷۲ ۱۱۷۳ ۱۱۷۴ ۱۱۷۵ ۱۱۷۶ ۱۱۷۷ ۱۱۷۸ ۱۱۷۹ ۱۱۸۰ ۱۱۸۱ ۱۱۸۲ ۱۱۸۳ ۱۱۸۴ ۱۱۸۵ ۱۱۸۶ ۱۱۸۷ ۱۱۸۸ ۱۱۸۹ ۱۱۹۰ ۱۱۹۱ ۱۱۹۲ ۱۱۹۳ ۱۱۹۴ ۱۱۹۵ ۱۱۹۶ ۱۱۹۷ ۱۱۹۸ ۱۱۹۹ ۱۲۰۰ ۱۲۰۱ ۱۲۰۲ ۱۲۰۳ ۱۲۰۴ ۱۲۰۵ ۱۲۰۶ ۱۲۰۷ ۱۲۰۸ ۱۲۰۹ ۱۲۱۰ ۱۲۱۱ ۱۲۱۲ ۱۲۱۳ ۱۲۱۴ ۱۲۱۵ ۱۲۱۶ ۱۲۱۷ ۱۲۱۸ ۱۲۱۹ ۱۲۲۰ ۱۲۲۱ ۱۲۲۲ ۱۲۲۳ ۱۲۲۴ ۱۲۲۵ ۱۲۲۶ ۱۲۲۷ ۱۲۲۸ ۱۲۲۹ ۱۲۳۰ ۱۲۳۱ ۱۲۳۲ ۱۲۳۳ ۱۲۳۴ ۱۲۳۵ ۱۲۳۶ ۱۲۳۷ ۱۲۳۸ ۱۲۳۹ ۱۲۴۰ ۱۲۴۱ ۱۲۴۲ ۱۲۴۳ ۱۲۴۴ ۱۲۴۵ ۱۲۴۶ ۱۲۴۷ ۱۲۴۸ ۱۲۴۹ ۱۲۵۰ ۱۲۵۱ ۱۲۵۲ ۱۲۵۳ ۱۲۵۴ ۱۲۵۵ ۱۲۵۶ ۱۲۵۷ ۱۲۵۸ ۱۲۵۹ ۱۲۶۰ ۱۲۶۱ ۱۲۶۲ ۱۲۶۳ ۱۲۶۴ ۱۲۶۵ ۱۲۶۶ ۱۲۶۷ ۱۲۶۸ ۱۲۶۹ ۱۲۷۰ ۱۲۷۱ ۱۲۷۲ ۱۲۷۳ ۱۲۷۴ ۱۲۷۵ ۱۲۷۶ ۱۲۷۷ ۱۲۷۸ ۱۲۷۹ ۱۲۸۰ ۱۲۸۱ ۱۲۸۲ ۱۲۸۳ ۱۲۸۴ ۱۲۸۵ ۱۲۸۶ ۱۲۸۷ ۱۲۸۸ ۱۲۸۹ ۱۲۹۰ ۱۲۹۱ ۱۲۹۲ ۱۲۹۳ ۱۲۹۴ ۱۲۹۵ ۱۲۹۶ ۱۲۹۷ ۱۲۹۸ ۱۲۹۹ ۱۳۰۰ ۱۳۰۱ ۱۳۰۲ ۱۳۰۳ ۱۳۰۴ ۱۳۰۵ ۱۳۰۶ ۱۳۰۷ ۱۳۰۸ ۱۳۰۹ ۱۳۱۰ ۱۳۱۱ ۱۳۱۲ ۱۳۱۳ ۱۳۱۴ ۱۳۱۵ ۱۳۱۶ ۱۳۱۷ ۱۳۱۸ ۱۳۱۹ ۱۳۲۰ ۱۳۲۱ ۱۳۲۲ ۱۳۲۳ ۱۳۲۴ ۱۳۲۵ ۱۳۲۶ ۱۳۲۷ ۱۳۲۸ ۱۳۲۹ ۱۳۳۰ ۱۳۳۱ ۱۳۳۲ ۱۳۳۳ ۱۳۳۴ ۱۳۳۵ ۱۳۳۶ ۱۳۳۷ ۱۳۳۸ ۱۳۳۹ ۱۳۴۰ ۱۳۴۱ ۱۳۴۲ ۱۳۴۳ ۱۳۴۴ ۱۳۴۵ ۱۳۴۶ ۱۳۴۷ ۱۳۴۸ ۱۳۴۹ ۱۳۵۰ ۱۳۵۱ ۱۳۵۲ ۱۳۵۳ ۱۳۵۴ ۱۳۵۵ ۱۳۵۶ ۱۳۵۷ ۱۳۵۸ ۱۳۵۹ ۱۳۶۰ ۱۳۶۱ ۱۳۶۲ ۱۳۶۳ ۱۳۶۴ ۱۳۶۵ ۱۳۶۶ ۱۳۶۷ ۱۳۶۸ ۱۳۶۹ ۱۳۷۰ ۱۳۷۱ ۱۳۷۲ ۱۳۷۳ ۱۳۷۴ ۱۳۷۵ ۱۳۷۶ ۱۳۷۷ ۱۳۷۸ ۱۳۷۹ ۱۳۸۰ ۱۳۸۱ ۱۳۸۲ ۱۳۸۳ ۱۳۸۴ ۱۳۸۵ ۱۳۸۶ ۱۳۸۷ ۱۳۸۸ ۱۳۸۹ ۱۳۹۰ ۱۳۹۱ ۱۳۹۲ ۱۳۹۳ ۱۳۹۴ ۱۳۹۵ ۱۳۹۶ ۱۳۹۷ ۱۳۹۸ ۱۳۹۹ ۱۴۰۰ ۱۴۰۱ ۱۴۰۲ ۱۴۰۳ ۱۴۰۴ ۱۴۰۵ ۱۴۰۶ ۱۴۰۷ ۱۴۰۸ ۱۴۰۹ ۱۴۱۰ ۱۴۱۱ ۱۴۱۲ ۱۴۱۳ ۱۴۱۴ ۱۴۱۵ ۱۴۱۶ ۱۴۱۷ ۱۴۱۸ ۱۴۱۹ ۱۴۲۰ ۱۴۲۱ ۱۴۲۲ ۱۴۲۳ ۱۴۲۴ ۱۴۲۵ ۱۴۲۶ ۱۴۲۷ ۱۴۲۸ ۱۴۲۹ ۱۴۳۰ ۱۴۳۱ ۱۴۳۲ ۱۴۳۳ ۱۴۳۴ ۱۴۳۵ ۱۴۳۶ ۱۴۳۷ ۱۴۳۸ ۱۴۳۹ ۱۴۴۰ ۱۴۴۱ ۱۴۴۲ ۱۴۴۳ ۱۴۴۴ ۱۴۴۵ ۱۴۴۶ ۱۴۴۷ ۱۴۴۸ ۱۴۴۹ ۱۴۵۰ ۱۴۵۱ ۱۴۵۲ ۱۴۵۳ ۱۴۵۴ ۱۴۵۵ ۱۴۵۶ ۱۴۵۷ ۱۴۵۸ ۱۴۵۹ ۱۴۶۰ ۱۴۶۱ ۱۴۶۲ ۱۴۶۳ ۱۴۶۴ ۱۴۶۵ ۱۴۶۶ ۱۴۶۷ ۱۴۶۸ ۱۴۶۹ ۱۴۷۰ ۱۴۷۱ ۱۴۷۲ ۱۴۷۳

کافرت پرست ہیں چنانچہ میں یہ خود اور اس کے پروردگار اعلیٰ کو کفر کا اقرار کرے آپ کافر ہے۔

مفسرہ و تفسیر لسان الاسلام علامہ ابن قیم الجوزی ص ۹۹ ج ۱ ص ۵۷

فی الفتاویٰ من رجل قال انا مسلم يكفرني۔
توازی میں ہے جو اپنے کفر کا اقرار کرے کافر ہے۔

مالگیری ص ۱۲۰۹

مسلمو قال انا مسلم يكفرني وقال ما علمت
جو مسلمان اپنے علم پر نہ کہ اقرار کرے کافر ہو جائیگا

انہ کفر لا بعد و بعد انہ
اور اگر کہ میں دہاقتا تھا کہ اس میں کچھ کفر عائد ہو گا

قید نہ رہ سکتا ہے۔

پھر اس میں تمام اُمت کو کافر بنایا یہ دوسرا کفر ہے۔ شکار شریعت کی عبادت ابھی تک کے مخلص اُس کی کتابوں میں لکھ

کفریات بکثرت ہیں چنانچہ باجماع ہزار دفعہ کفر کا ہم، جیسے نہیں نہ آئے ہمارا سا لفظ انکوائز اشہاب

یا دیگر تحریرات دائرہ الہدویۃ (شارح علی مارتۃ المشارقہ) وغیرہ مطالعہ کرے۔ یہ طالعہ دیا ہے کہ اس کے پیچ

اس کے ہم نہ ہوں اُس کے کلمات کی تصحیح کرتے آئے امام وحید و معتدلاتے ہیں، وہ سب کفریات ان پر

بھی عائد۔ اعلام الفقہاء الاسلام میں چارے علماء نے کام سے کفر متفق علیہ کی فصل میں مفتوحی، مطبوعہ مصر ص ۱۰

من تلفظ بلفظ کفر یکفر و کذا الخ من جملة
جو کفر کا لفظ بولے کافر ہو اسی طرح جو اس پر شے

یا اچھا لگے یا راضی ہو کافر ہو جائے۔
علیہ ابواسحق سنہ اودھی بھی لکھتا ہے

بحوالہ رافعی ص ۱۱۲۴

من حتن کلام اهل الاھواء وقال معنوی
جو بدعتیوں کے کلام کو اچھا جانے یا کہے یا معنی ہے

او کلام له معنی صحیح ان کا است ذلک
یا یہ کلام کوئی معنی میں رکھتا ہے اگر وہ اُس قائل سے

کفر کا تھا تو یہ اچھا جانے والا کافر ہو گیا۔
کفر کا کفر تھا تو یہ اچھا جانے والا کافر ہو گیا۔

پھر ان کی عادت دیکھ کہ ہم مسلمان کو معتد یا نہیں شرک بتائیں بلکہ اسادیت صحیحہ و وہ آیات معصومہ ہیں پر کفر
کے لئے بس ہے۔ حج بخاری علیٰ احمدی قدیم ص ۲۵ ج ۱ ص ۹۰، حج سلم افضل المطابع ج ۱ ص ۵۷

ایسا رجل قال لاخيه کافر فقد باء بها احدهما
حضرت سیدہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا علیٰ علی اکبر

لہ علامۃ الفتاویٰ کتاب الفتاویٰ الکفر فصل ثانی جنس نامہ مسجد حبیبیہ کو کہتا
۳۸۶/۴

لہ فتاویٰ ہندیہ ابواب التاسی فی احکام المرتدین
۲۸۹/۴

لہ اعلام الفقہاء الاسلام مع سبیل التہجد
۳۶۹ ص

لہ بحوالہ رافعی باب احکام المرتدین
۱۲۴/۵

(نہاد مسلم) ان کلام کما قال واکلا جعت علیہ
 و علم نے فرمایا جو شخص کسی کفر کو کافر کہے ان میں ایک
 پر یہ بلا ضرور پڑے اگرچہ کہا گیا کافر تھا تو غیر وہیہ
 لفظ کہنے والے پر پلٹ آئے گا۔

سریۃ تدریس شرح طریقہ تفسیر مطبع مصر ۱۲۹۹ھ ج ۲ ص ۱۵۶
 کذا قال یا مشرک و نجوہ
 اسی طرح کسی کو مشرک یا اس کے مشکی کوئی لفظ کہن
 کہتے کہ مشرک نہ تھا تو کہنے والا خود مشرک ہو گیا۔

بہت سے انکسبۃ الشعاہیۃ اور نیز انھیں الاکید عن الصلوۃ وراوعدی التعلید میں
 ثابت کیا کہ یہ معنی خود امواد سے ثابت اور تقریر اللہ بیان اسن دہری کی مزید۔ عالمگیری ج ۲ ص ۲۰۸،
 وقرآن سے برجندی شرح تفسیر مطبع مکتبہ ج ۲ ص ۹۸، جامع الرموز مطبع مکتبہ ج ۲ ص ۱۷۴، ج ۲ ص ۶۵۱ وولن
 فصولی عمادی سے، ساری تدریس ص ۱۳۰ و ۱۵۹ اختتام ما مشیہ دور و آخر سے، جامع التفسیر ج ۲ ص ۳۱۱
 قاضی خان سے روایت مطبع الاستنبول ج ۲ ص ۲۸۲ نہر العاقی سے و مختار ص ۲۹۳ شرح دیہانیر سے
 خزائن الفقیہ ج ۱ کتاب السیر آخر فصل الفاو المکفر بہ از یہ ج ۲ ص ۳۳۱

الغفاس للفقوی فی جنس هذه المسائل
 انہ القائل بمثل هذه المقالات ان کانت
 ارادہ الشتم ولا یعتقد کافر الا یکفر و ان
 کان یعتقد کافرا فلا یطایب بعدا ایضا علی
 اعتقادہ انہ کافر یکفر
 اسی قسم کے سائل میں فتوے کے لئے ممتاز یہ ہے
 کہ مسلمان کو اس طرح کافر کوئی لفظ کہنے والا اگر صرف
 دشمنی ہم دہی کا ارادہ کرے اور دل میں کافر نہ جاسے
 تو کافر نہ ہوگا اور اگر اپنے مذہب کی رو سے اسے کافر
 سمجھتا ہے اس بنا پر یوں کہا کہ کافر ہو جائے گا۔

در مختار، یہ یقینی ہے اسی تفصیل پر مبنی ہے۔ یہ نظر کر کے لوگ اپنے مذہب و اعتقاد کی رو سے مسلمانوں کو

۵۷/۱	قدیمی کتب خانہ کراچی	کتاب الایمان	سلسلہ صحیح مسلم
۲۳۹/۲	مکتبہ نوریہ رضویہ فیصل آباد	الفرق الرابع	سنت الحلیۃ النبیۃ شرح الطریقۃ الحمیدیۃ
۲۶۸/۶	نورانی کتب خانہ پشاور		سنت فتاویٰ ہندیۃ الباب التاسع فی احکام المرتدین
۲۳۹/۴	مکتبہ نوریہ رضویہ فیصل آباد		الحلیۃ النبیۃ الفرق الرابع من الافاوح السنیۃ السبب الاول
۹۸/۶	نور کتب مکتبہ	کتاب الحدود	شرح النقایۃ للبرجندی
۱۸۳/۴	دار احیاء التراث العربی بیروت	باب التعزیر	رد المختار
۳۲۹/۱	مطبع مجتہدی دہلی		سنتہ در مختار

مشترک کرتے ہیں اللہ کا یہ عقیدہ ان کی کتب میں مثل القدرۃ الامانک و تہذیر العینیں و قصائید البحر والی و غیرہ میں عیاں صریح تو حسب تصریحات مذکورہ فقہائے کرام ان پر لزوم کو غیر میں اصل کلام نہیں، باقی تفصیل چھاسدہ رسائل انجمن الاکیدہ و التوحید الشیاعہ و دستاویز جلد ششم العظام و التبرید فی الفتاویٰ الرضویہ میں ہے۔ بالقرن علماء کو محکمہ کے سربراہانۃ السلف علیہ السلام و ائمہ اربعہ زیدہ و اکبراء البطلان میں شیخنا و بزرگانہ سیدنا و جدنا علامہ سید شریف احمد زیدی و سلطان محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عنابد و قدس سرہ الملک کے کتاب مستغایب الحدرد و السعیر فی الرد علی الخوارج میں کہنا صی اسطاف کے زعم میں تالیف فرمائی اور مطبع بیتہ مصر میں طبع ہوئی، انگریزوں کی کتب تصریح کھارشا و قرطاب، ص ۲۶۰

ہذا الاموال المکفرة للمسلمين
 عا ہرے کا حکم کہ فرقہ گارہے بلکہ جمیع فرقہ گار کو شل۔ رد المحتار ج ۲ ص ۴۵۴ رسالہ
 علماء ہند کی کتاب سے

الحمد واسم فرق الکفر وحدا
نیز علامہ شریف محمودؒ نے فرمایا ۱۳۰
اسر للثلاث مسعود انی مطلق حلال الحرامین
العلماء الذین یضوہم قتالی وحم وجودہم
ضغلة وصخرة کحس مستقر طوت صفت
قدرة ونظی والی عقائدہم کاذا مشغلة
علی کثیر من الکفایات
برائے جوئے کے لئے کثیرے بجائے ہوں اور ان کے عقائد کو فور فرمایا تو ان میں بہت باتیں وہ پائیم جن کا
قابل کافر ہے۔

اسی رسالہ مبارکہ میں ص ۳۲ سے ۴۶ تک بہت حدیثیں نقل فرما رہی ہیں اس وقت وہ میرے فرائض کو خیر آتی ہے ان میں بھی جا بجا اکنے کے کافرا درودیں اس طرح سے میسر فرماتے ہوئے کہ انصر ہے اے اس میں ان کے

كتاب الدرر السنية في الرد على الرواية
 كتاب دار الشفقت تركي
 باب المرتبة
 دار احياء التراث العربي بيروت
 كتاب دار الشفقت تركي
 ص ٣٨
 ص ٢٩٦/٤
 ص ٣٣ و ٣٤

معلم اولیٰ شیعہ احمدی کی نسبت فرمایا تھا :

فیہت الذی کفر^۱ مدہر شہس ہر گیا کافر۔

بالجہ اس میں شک نہیں کہ اس گروہ نامی پڑھ پڑھانے والے شخص کو مذہم اور ہمارے عقیدے کے کام کی تشریحیں ان کے مدرسہ کفر پر نام کم۔

فَسَأَلَ اللَّهَ تَعَالَى الْعُقُودَ الْعَاقِبَةَ فِي السَّامِعِ
وَالَّذِي نَبَاؤُا الْأَخْرَجَ۔
ہمارے معاملے سے وہیں روٹنا اور آخرت میں عفو و العاقبت کا سوال کرتے ہیں (د)۔

تبلیغیہ تعلیم : یہ حکم فقہی متعلق بکثرت معنی تھا کہ انہ تعالیٰ کی بے شمار رحمتیں ہے ہر کہیں ہمارے علمائے کام تھا ہے، اس میں متعلق کہ خیر الامم علیہم السلام و السلام پر کہ یہ دیکھتے تھے کہ کچھ سنت و شریعت ایذا میں پاتے اس علاقہ کا نام کے پر و پیر سے نامی نام و بات پر جتنے مسلمانوں ناموں سنیوں کی نسبت حکم کفر و شرک کہنے میں کیا کہ وہ خلیفہ کائناتوں کہاتے ہیں بائیں شدت و غضب و اسمی اعتبار ان کے ہاتھ سے چڑھائی، نہ ان کے ناواقف و لاعلمی خباثتوں پر قوت انتقام حرکت میں آتی ہے وہ اب تک یہی تحقیق فرما رہے ہیں کہ مذہم و الزام میں فرق ہے اقبال کا کفر ہر نام و بات اور قاتل کو کافر مان لینا اور بات، ہر احتیاط برقی کے سکوت کریں گے جب تک ضعیف سائنس دان کے علم کفر جاری کرتے دیکھیں گے، فقیر غفر اللہ تعالیٰ نے اسے اس بحث کا قدر سے بیان آخر رسالہ تہیج السیوج عن تعجب کذب ہستی و حقا میں کیا اور وہاں بھی بالکل اس اہم و طاقتور حرف ایک مسئلہ امکان کلاب میں انٹرویو سے لازم کفر کا ثبوت دیا، حکم کفر سے کفر لسان ہی لیا۔

بالجہ اس طائفہ کا مخالف ضرور ان کے پیشرو کا حال شکل پر یہ علیہ علیہ ہے کہ وہ علمین نے اس کی تکفیر سے سکوت پسند کیا، ہاں یہ یہ فرمایا اور ان کے امام عنید میں اسنا فوق ہے کہ اس قبیلے سے علم و فہم و فہم متواتر کفر متواتر نہیں اور ان حضرت سے یہ سب کھلی تھیں کفر اعطی و حیدر تواتر پر ہیں پھر اگرچہ ہم براہ امتیاز تکفیر سے زبان نہ دیکھیں ان کے شمارہ جاریہ کی ایک قسم ہے کہ ہمارے کلام فقہائے اسلام کے نزدیک ان پر جو جہ کثیر کفر و مذہم ہو الیہا ذی الشرف المیزان الدائم۔ امام ابن حجر مکی قاضی میں فرماتے ہیں،

انہ یصدیقہ عن قول جماعة دکنی بطحا
خاسا او تفسی بطحا
وہ ایک جامعہ کے قاضی پر مرتبہ ہر جائزہ اور یہ اس کے شمارہ اور کثرت کو کافی ہے (د)۔

سنۃ القرآن الحکیم ۲/ ۲۵۸

سنۃ اعلام ہدیۃ السیاح الاسلام مع سبل النہایۃ مکتبہ دار الشفقتہ۔ استنبول ترکی ص ۳۶۲

وَاللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ بِمَا دَعَا اُورُونَجِيْنَ پُر دُنياسے اُٹھائے۔ آمین ! وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَاللّٰهُ سُبْحٰنَهُ وَتَعَالٰی اَعْلَمُ وَعَلَيْهِ جَلَّ مَجْدٌ اَتَمُّ وَاحْكُم۔

الحمد لله جہاں مفصل سے یہ چند سطور کا استقلاط مع بعض نقائص زیادات کمزور ہوا وہی اسی سلسلہ روزِ جمعہ مبارک ۱۲/۱۳۱۲ کو آغاز و انجام ہوا۔ بیکاسے خود بھی افسس باب میں کافی و دافی کلام ہوا، لہذا بیجا و باریک ^{۱۲} سئل السیوف الہندیۃ علی کفر یات بابا التجدید ^{۱۳} یتام جُبرا، صلی اللہ تعالیٰ علی سیدنا و مولانا محمد و آلہ وصحبہ اجمعین وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

شعنی قادری برکاتی بریلوی
عبدالمصطفیٰ احمد شاہ خاں شمس

کتبہ عبدالمذنب احمد رضا بریلوی عفی عنہ
بمجرہ المصطفیٰ الشیخی الہدی صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علیٰ آلہ وسلم

علہ قال اصحاب جمال الدین بن مطہر رحمہ۔
ان کان بابا کسہ وذا مراضیا
فرب غش قد اقی من تصیح
وقال غیرہ۔
وس امر بابا ہر ما موسا
فاحفظت خطہ المسقا
نقلہا فی حرف الہاء من قوافل انوفات ۱۱ و منہ
یعنی اللہ تعالیٰ عتہ۔ (م)

الصاب (جمال الدین بن مطہر رحمہ) نے کہا،
اگر تمہارا بابا اس پر راضی ہے تو بسا اوقات
کھڑا بھی کھڑی آواز دیتا ہے۔
اور کسی دوسرے نے کہا،
تمہارے بابا نے کسی مامور کا قصہ کیا
تو پچھوں نے اس کا آغاز و غلط کر دیا۔
ووزن شعر قوافل انوفات کے حرف میں اس نے
نقل کئے ۱۲ مرثیہ اللہ تعالیٰ عزت،